اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ
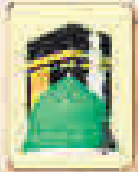
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند
حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سنِ طباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

اُونچی قبریں

عرض: قبر کا اُونچا بنانا کیسا ہے؟

ارشاد: خِلافِ سُنّت ہے۔(رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ج۳، ص۱۶۸) میرے والد ماجد، میری والدہ ماجدہ، میرے بھائی کی قبریں دیکھئے ایک بالشت سے اُونچی نہ ہوں گی۔

جیب میں لکھا ہوا کاغذ ہوتے ہوئے استنجا خانے جانا

عرض: اگر جیب میں کوئی لکھا ہوا کاغذ ہو تو بیتُ الخَلا جا سکتا ہے یا نہیں؟

ارشاد: چُھپا ہوا ہے جا سکتا ہے اور اِحتیاط یہ ہے کہ علیٰحدہ کر دے۔

اسکول بَیج لگا کر نماز پڑھنا

عرض: تمغے جو اسکولوں میں ملتے ہیں، ان پر چہرہ بنا ہوتا ہے اس کو لگا کر نماز ہو سکتی ہے یا نہیں؟

ارشاد: ہوگی، مگر مکروہ تحریمی ہے۔ (حاشیہ الطحطاوی، کتاب الصلاۃ، فصل فی المکروھات، ص۳۶۲، ملخصًا)

امامِ اعظم کو ابوحنیفہ کیوں کہتے ہیں؟

عرض: حضور! امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابوحنیفہ کیوں کہتے ہیں؟

ارشاد: حنیف اَوراق کو کہتے ہیں، حضور کو اِبتدا ہی سے لکھنے کا بہت شوق تھا۔

کشتی پر نماز پڑھنا

عرض: اگر بیچ دریا میں کشتی کھڑی ہو تو اس پر نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

ارشاد: اگر اتر نہیں سکتا تو ہو جائے گی ورنہ نہیں۔ (حاشیہ الطحطاوی، کتاب الصلاۃ، فصل فی الصلاۃ فی السفینۃ، ص۴۰۹)

ایک عِلمی اِشکال اور اس کا جواب

عرض: حضور! کشتی تو مستقر ہے؟

ارشاد: کشتی پانی پر ہے یا زمین پر۔ پانی پر بے شک مُستَقَر (یعنی قرار) ہے مگر پانی مُستَقَر نہیں۔